10945- ہوائی جہاز میں قبلہ رخ کس طرح ہوا جائیگا ؟

سوال

ایک شخص ہوائی جہاز سے سفر کر رہا ہے اور اسے قبلہ کے رخ کا علم نہیں، یہ علم میں رہے کہ سب لوگ ہی قبلہ کا رخ نہیں جانتے، اس نے نماز ادا کرلی لیکن اسے علم نہیں کہ آیا اس نے قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی یا کسی اور طرف، کیا اس حالت میں نماز صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہوائی جہاز کا مسافر اگر نفلی نماز ادا کرنا چاہے تو جس طرف بھی ہوائی جہاز متوجہ ہو وہ نماز ادا کرلے، اس کے لیے قبلہ رخ ہونا لازم نہیں، اس لیے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ سفر میں ہوتے تو اپنی سواری پر جس طرف بھی اس کا رخ ہوتا نماز ادا فرماتے .

لیکن فرضی نماز میں قبلہ رخ ہونا ضروری ہے، اور اسی طرح اگر رکوع اور سجدہ کرنا ممکن ہو تو یہ بھی ضروری ہے، اس بنا پر جو شخص بھی ایسا کر سکے اسے ہوائی جہاز میں نماز ادا کرلینی چاہیے .

اور اگر وہ نماز دوسری نماز کے ساتھ جمع ہو سکتی ہو، مثلا اگر ظہر کی نماز کا وقت ہو جائے تو وہ اس میں تاخیر کر کے عصر کی نماز کے ساتھ جمع کر کے ادا کرلے، یا پھر مغرب کی نماز کا وقت ہو جائے اور وہ ہوائی جہاز میں ہو تو وہ اسے مؤخر کر کے عشاء کی نماز کے ساتھ جمع کر کے ادا کرے .

اور اگر ہوائی جہاز میں قبلہ کا رخ بتانے کی علامت نہ ہو تو اس کے لیے عملہ کے ارکان سے قبلہ کا معلوم کرنا ضروری ہے، اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو اس کی نماز صحیح نہیں ہو گی.